المفتاح فی الفقہ

علی مذھب الامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

تصنیف: صالح بن عبد اللہ بن حمد العصیمی

اردو ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الحَمدُ للهِ و كَفَى و صَلَّى اللهُ وسَلَّمَ عَلى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ المُصطَفى , و عَلى آلِهِ و صَحبِهِ وَ مَن مثلَهُم وَفَى. أَمَّا بَعد:

فاعلَم أَنَّ شُروطَ الوُضوءِ ثَمَانِيَةٌ: **انقطاعُ مَا يُوجِبُه وَ النِّيَّةُ وَ الإسلاَمُ وَ العَقلُ وَالتَّمييزُ وَ المَاءُ الطَّهُورُ المُبَاحُ وَ إِزَالَةُ مَا يَمنَعُ وُصُولَهُ إِلى البَشَرَةِ وَ استِنجَاءٌ أَوِ استِجمَارٌ قَبلَه .** **وَشُرِطَ أيضاً دُخُولُ وَقتٍ عَلى مَن حَدَثُهُ دَائِمٌ لِفَرضِهِ.** **وَ شُرُوطُ الصَّلاةِ نَوعَانِ: شُرُوطُ وُجُوبٍ وَ شُرُوطُ صِحَّةٍ** **فَشُرُوطُ وُجُوبِ الصَّلاَةِ أَربَعَةٌ : الإسلاَمُ وَ العَقلُ وَ البُلُوغُ وَ النَّقَاءُ مِنَ الحَيضِ وَ النِّفَاسِ .** **وَ شُرُوطُ صِحَّةِ الصَّلاَةِ تِسعَةٌ : الإسلاَمُ وَ العَقلُ وَالتَّمييزُ وَالطَّهَارَةُ مِنَ الحَدَثِ وَ دُخُولُ الوَقتِ وَ سَترُ العَورَةِ وَ اجتِنَابُ نَجَاسَةٍ غَيرِ مَعفوٍ عنها في بَدَنٍ وَ ثَوبٍ وَ بُقعَةٍ وَ استِقبَالُ القِبلَةِ وَ النِّيَّةُ.**	جان لیں کہ وضو کی آٹھ شرطیں ہیں: وضو کو واجب کرنے والی چیزوں کا رک جانا، نیت، اسلام، عقلمند ہونا، تمییز ہونا، پانی کا پاک اور جائز ہونا، جو چیز پانی کو چمڑے سے روکنے والی ہو اسے زائل کرنا، وضو سے پہلے استنجا یا استجمار کرنا۔ جس کا وضو مسلسل ٹوٹتا رہتا ہے اس کے لئے فرض نماز کے وقت کا داخل ہونا بھی شرطوں میں سے ہے۔ نماز کی شرطیں دو قسم کی ہیں: شروط وجوب (وہ شرطیں جن کے ہونے پر نماز واجب ہو جاتی ہے) اور شروط صحت (وہ شرطیں جن کے ہونے پر نماز صحیح ہے)۔ نماز کے لئے شروط وجوب چار ہیں: اسلام، عقلمند ہونا، بالغ ہونا، حیض و نفاس سے پاک ہونا۔ نماز کے لئے شروط صحت نو ہیں: اسلام، عقلمند ہونا، تمییز ہونا، حدث (ناپاکی) سے پاک ہونا، وقت کا داخل ہونا، شرمگاہ کا چھپانا، نجاست جو معاف نہیں ہے اس کا بدن، کپڑے اور جگہ پر سے دور رکھنا، قبلہ رخ ہونا اور نیت کرنا۔

فصلٌ

واعلَم أنَّ فروضَ الوُضُوءِ سِتَّةٌ :
غسلُ الوَجه – وَ مِنهُ الفَمُ بِالمَضمَضَةِ وَ الأنفُ بالاستِنشَاقِ – وَ غَسلُ اليَدَينِ مَعَ المِرفَقَينِ وَ مَسحُ الرَّأسِ كُلِّهِ -وَ مِنهُ الأُذُنانِ – وَ غَسلُ الرِّجلَينِ مَعَ الكَعبَينِ , وَ التَّرتِيبُ بَينَ الأعضَاءِ وَ المُوالاةُ .

وَ أركَانُ الصَّلاَةِ أربَعَةَ عَشَرَ : قِيَامٌ فِي فَرضٍ مَعَ القُدرَةِ , وَ تَكبِيرَةُ الإحرَامِ, وَ قِرَاءَةُ الفَاتِحَةِ , وَ الرُّكُوعُ, وَ الرَّفعُ مِنهُ, وَ الإعتِدالُ عنهُ , وَ السُّجودُ, وَالرَّفعُ مِنهُ , وَالجُلُوس بَينَ السِّجدَتَينِ , وَ الطُّمَأنِينَـةُ , وَالتَّشَهُّدُ الأخِيرُ , وَالجُلُوس لَهُ وَ لِلتَّسلِيمَتَينِ, وّ التَسلِيمَتانِ , وَ التَّرتِيبُ بَينَ الأركَانِ .

فصل

جان لیں کہ وضو میں چھ فرض ہیں۔ چہرہ دھونا اور اسی میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی ہے، دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا، پورے سر کا مسح کرنا اور ان میں کانوں کا مسح بھی ہے، دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھونا، ترتیب وار کرنا اور پے در پے کرنا۔

نماز کے چودہ ارکان ہیں: فرض نماز میں قدرت رہنے تک کھڑے ہونا، تکبیرۃ الاحرام (تکبیر تحریمہ)، سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا، رکوع کرنا، رکوع سے اٹھنا، اس سے سیدھے کھڑے ہونا، سجدے کرنا، سجدے سے اٹھنا، دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا، اطمینان ہونا (ان میں)، آخری تشہد، آخری تشہد اور سلام کے لئے بیٹھنا، دونوں سلام اور ارکانوں کو ترتیب وار ادا کرنا۔

فصل

وَاعلَم أنَّ وَاجِبَ الوُضوءِ واحدٌ ,وَ هو التَّسمِيَةُ مَعَ الـذُّكـرِ .

وَواجبَاتِ الصَّلاَةِ ثَمَانِيَةٌ : تَكبِيرةُ الإنتِقالِ وَ قَولُ (سَمِعَ اللهُ لِمَن حَمِده) لإمامٍ و مُنفَرِدٍ , وَ قولُ (رَبَّنَا وَ لكَ الحَمدُ) لإمامٍ و مأمومٍ و مُنفَرِدٍ , وَ قول (سُبحانَ رِبِّيَ العَظِيم) فِي الرُّكوعِ , وَ قولُ (سُبحانَ رِبِّيَ الأعلى) فِي السُّجودِ , وَ قولُ (رَّبِّ اغفِرلِي) بين السَّجدَتَينِ, و التَّشهُّدُ الأول والجُلُوسُ لَهُ .

فصل

جان لیں کہ وضو میں ایک واجب ہے اور یہ ہے یاد رہنے پر بسم اللہ کہنا۔

نماز کے آٹھ واجبات ہیں: تکبیراتِ انتقال، امام اور منفرد کا (سَمِعَ اللهُ لِمَن حَمِده) کہنا، امام، ماموم اور منفرد کا (رَبَّنَا وَ لكَ الحَمدُ) کہنا، رکوع میں (سُبحانَ رِبِّيَ العَظِيم) کہنا، سجدے میں (سُبحانَ رِبِّيَ الأعلى) کہنا، دو سجدوں کے درمیان (رَّبِّ اغفِرلِي) کہنا، پہلا تشہد اور اس کے لئے بیٹھنا۔

فَصلٌ

وَاعلَم أَنَّ نَوَاقِضَ الوُضوءِ ثَمَانِيةٌ : خَارِجٌ مِن سبيلٍ , وَ خُروجُ بَولٍ أَو غائطٍ مِن باقِي البدن قَلَّ أَو كَثُرَ , أَو نَجِسٍ سِوَاهُمَا إِن فَحُشَ فِي نَفسِ كُلِّ أَحَدٍ بِحَسَبِهِ , وَ زَوَالُ عَقلٍ وَ تَغطِيَتُهُ , وَ مَسُّ فَرجِ آدمِيٍّ مُتَّصِلٍ بِيَدِهِ بِلاَ حَائِلٍ , وَ لَمسُ ذَكَرٍ أَو أُنثَى الآخَرَ بِشَهوَةٍ بِلاَ حَائِلٍ , وَ غَسلُ مَيِّتٍ , وَ أَكلُ لَحمِ الجَزور , وَ الرِّدَّةُ عَنِ الإِسلاَمِ – أَعاذنَا اللهُ تَعَالَى مِنها .

وَ كُلُّ مَا أَوجَبَ غُسلًا أَوجَبَ وُضُوءًا غَيرَ مَوتٍ.

وَ مُبطِلاتُ الصَّلاَةِ سِتَّةُ أَنواعٍ :

مَا أَخَلَّ بِشَرطِهَا ,

أَو بِرُكنِها ,

أَو بِوَاجِبِهَا,

أَو بِهَيئَتِها ,

أَو بِمَا يَجِبُ فِيها,

أَو بِمَا يَجِبُ لَهَا

فصل

جان لیں کہ وضو کو توڑنے والی آٹھ چیزیں ہیں:

قضائے حاجت کے راستے سے کچھ نکلنا، جسم کے کسی اور حصہ سے بول یا براز کا نکلنا کم مقدار میں ہو یا زیادہ، ان کے علاوہ کسی اور نجاست کا بہت زیادہ مقدار میں خارج ہونا جو ہر شخص کو اپنے اعتبار سے زیادہ لگے۔ عقل چلی جانا یا بے ہوش ہو جانا، جسم سے لگی آدمی کی شرمگاہ کو بغیر کسی حائل کے چھونا، شہوت سے بغیر کسی حائل کے کسی دوسرے مرد یا عورت کو چھونا، میت کو غسل دینا، اونٹ کا گوشت کھانا، اور اسلام سے مرتد ہو جانا- اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں پناہ میں رکھے۔ اور ہر وہ چیز جو غسل کو واجب کرتی ہے وہ وضو کو بھی واجب کرتی ہے سوائے موت کے۔

نماز کو باطل کرنے والی چھ قسم کی چیزیں ہیں:

جو اس کی شرط میں، یا رکن میں یا واجب میں یا اس کے طریقہ (صفت) میں خامی ہو، یا جو اس میں واجب ہے اس میں خلل پیدا کرے یا جو اس کے لئے واجب ہے اس میں خلل پیدا کرے۔

تمت الترجمة بحمد الله تعالى ليلة الخميس الثاني من شهر جمادى الآخرة سنة ثلاث وأربعين بعد الأربعمائة والألف بمدينة بتنا (عظيم آباد) , الهند